Pakistan Tehreek-e-Insaf

Central Media Department

مشیر خزانہ خیبر پختونخوا مزمل اسلم کا ملک میں بڑھتی مہنگائی پر رد عمل

عمران خان کی حکومت جانے کے بعد پاکستان کی معاشی کارکردگی آج کسی دھانے پر کھڑی ہے،

9اپریل2022کو عمران خان کی حکومت کے خلاف عدم اعتماد لائی گئی جسکو دو سال مکمل ہو گئے، پی ٹی آئی حکومت کے خلاف عدم اعتماد لانے کا سبب مہنگائی بتایا گیا، کہا گیا پاکستان کی معیشت اچھی نہیں چل رہی اور عمران خان کی حکومت گرانے کے بعد پی ڈی ایم اسکو سدھارے گی، عمران خان کی حکومت میں کرونا کے دو سال کے دوران کارکردگی پر پوری دنیا حیران تھی،

کرونا جیسی وباء کے دوران بھارت سمیت جب بڑی بڑی معیشتیں ناکام ہو گئیں، پاکستان کی شرح نمو کی رفتار بھارت سے زیادہ تھی،

کووڈ کے دوران پاکستان کی معیشت نا ہونے کے برابر سکڑی،

عمران خان حکومت کے آخری سال میں ترسیلات زر اور برآمدات تاریخ کی بلند ترین سطح پر تھیں، عدم اعتماد کے بعد سب تہس نہس ہو گیا،

عمران خان کے دور حکومت کے آخری مہینے میں مہنگائی 12 فیصد سے بھی کم تھی، ہم نے سنہرے دور کا سنا تھا لیکن عمران خان کی حکومت کے بعد ایک سیاہ دور کا آغاز ہوا، اس سیاہ دور نے پاکستان کو 50 سال پیچھے چھوڑ دیا ہے، پی ڈی ایم سمیت شہباز حکومت نے سمجھا عمران خان کی چھوڑی ہوئی معاشی ترقی پر اقتدار پر بیٹھ جائینگے، قدرت کا قانون ہے جب گروتھ منفی رہے تو اگلے سال گروتھ اوپر جاتی ہے، لیکن یہ پی ڈی ایم اتنی نااہل تھی کہ ورلڈ بینک، آئی ایم ایف سمیت اسٹیٹ بینک خود تخمینہ 2 فیصد بتا رہے ہیں،

پی ڈی ایم کی پچھلے دو سال اور اگلے دو سال کی کارکردگی 1950 سے بھی بدترین کارکردگی ہے، پاکستان تین بار، 1973، 1998 اور 2008 میں بحران کا شکار ہوا، اس پی ڈی ایم نے خود ہی اپنا مہنگائی کا ریکارڈ توڑ دیا ہے،

اس بدترین مہنگائی کے باعث مڈل کلاس طبقہ لوئر کلاس طبقے میں منتقل ہو چکا ہے، ورلڈ بینک کی رپورٹ کے مطابق اس سال مزید ایک کروڑ لوگ غربت کی لکیر سے نیچے آجائینگے، تباہ حال معیشت کے باعث پورے پاکستان میں لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال بری طرح بگڑ چکی ہے، پاکستان کا نوجوان جو پاکستان کی امید تھی انکے لئے ملازمتوں کے مواقع ختم ہو گئے، پی ڈی ایم نے معیشت کے ساتھ جو کھلواڑ کیا اسکے باعث پوری قوم گھٹنوں پر بیٹھ گئی ہے، مہنگائی کے باعث جرائم میں خطرناک حد تک اضافہ ہو چکا ہے، سارا ملبہ ایس آئی ایف سی پر ڈال دیا گیا ہے، حکومت ملک میں سرمایہ کاری لانے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے، پچھلے سال نجی سیکٹر نے صرف 35 ارب روپے قرض لیا،

یہ کہتے تھے سرکاری خرچے کم کرینگے، شہباز شریف سرکاری پیسوں پر 30، 31 لوگوں کو عمرے پر لے گئے ہیں، ہم کب اس ملک کے بارے میں سوچیں گے؟ برازیل سے 200 گائیں آئیں، شوشا چھوڑا گیا اعلی نسل کی گائیں کا، کیا 200 گائیں ملکی معیشت کو ٹھیک کرینگی؟ پاکستان اس وقت معاشی تباہی کے دور سے گزر رہا ہے، دور دور تک کچھ اچھے کی امید نظر نہیں آرہی، حکومت سے درخواست ہے ایسے ملک نہیں چل سکتا، حکومت کی جانب سے پیدا کردہ اس بے یقینی کی صورتحال اور عوامی مینڈیٹ چوری کر کے ملک ترقی نہیں کر سکتا، مینڈیٹ والی حکومتیں آئیں تو ملک ضرور ترقی کر سکتا ہے، مزمل اسلم۔ منجانب: مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ